529

آیات نمبر 34 تا 52 میں اہل ایمان کے لئے جنت کے باغوں کی بشارت۔ مشرکین کو انتباہ کہ دنیا میں تو تمہیں مال و دولت مل گیا لیکن روز قیامت نیک اعمال کرنے والے اہل ایمان ہی کامیاب ہوں گے۔ منکرین پر اس دن ذلت طاری ہو گی۔ اس دنیا میں انہیں ڈھیل دی جا رہی ہے لیکن ان کا انجام بہت عبرت ناک ہو گا۔ کفار کو فہمائش کہ رسول اللہ (ﷺ) بغیر کسی ذاتی غرض کے اللہ کا پیغام تم تک پہنچا رہے ہیں۔ رسول اللہ (ﷺ) کو ہدایت کہ اللہ کا فیصلہ آنے تک مشرکین کی باتوں پر صبر سے کام لیں۔

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾ بے شک پرہیزگار لوگوں کے
لئے ان کے رب کے پاس نعمتوں سے بھرے جنت کے باغات ہیں اَفَنَجْعَلُ
الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ کیا تم سمجھتے ہو کہ ہم فرماں برداروں کو مجرموں کے
برابر کر دیں گے ؟ مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾ تمہیں کیا ہو گیا ہے، تم کیسا
فیصلہ کرتے ہو ؟، مشرکین مکّہ کہتے تھے کہ اگر کبھی قیامت آئی بھی تو ہمیں وہاں بھی دنیا کی
طرح بہترین نعمتیں ملیں گی اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا
تَخَيَّرُوْنَ ﴿٣٨﴾ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم یہ پڑھتے ہو کہ تمہارے
لئے آخرت میں وہی کچھ ہو گا جو تم پسند کرو گے ؟ اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾ کیا تم نے روز قیامت تک کے لئے
ہم سے کوئی عہد و پیمان لے لیا ہے کہ اس دن تمہیں وہی کچھ ملے گا جو تم خواہش کرو
گے ؟ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اے نبی (ﷺ)! ان سے دریافت کیجئے
کہ وہ کون ہے جو ان باتوں کا ذمہ لیتا ہے ؟ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا

بِشُرَكَآىِٕهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ﴿۴۱﴾ ان لوگوں نے اللہ کے جو شریک ٹھہرائے
ہوئے ہیں کیا انہوں نے اس بات کا ذمہ لیا ہے، اگر یہ سچے ہیں تو اپنے ان شریکوں کو
بلا لائیں يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّ يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ﴿۴۲﴾ اور جس دن قیامت کی ہولناکی اپنے عروج پر ہو گی تو لوگوں کو سجدہ
کے لئے بلایا جائے گا مگر یہ کافر سجدہ نہ کر سکیں گے خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ
تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ﴿۴۳﴾ ان کی
نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر ذلت چھائی ہو گی، اس رسوائی کا سبب یہ ہے کہ
جب دنیا میں یہ توانا و تندرست تھے اور انہیں سجدہ کے لئے بلایا جاتا تھا تو یہ انکار
کرتے تھے فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ
حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ﴿۴۴﴾ پس اے نبی (ﷺ)! اس کلام کے جھٹلانے والوں کا معاملہ
مجھ پر چھوڑ دیجئے، ہم ان کو اس طرح بتدریج عذاب کی طرف لے جائیں گے کہ ان
کو خبر بھی نہ ہو گی وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ﴿۴۵﴾ اور میں انہیں مہلت
دے رہا ہوں، بیشک میری تدبیر بہت پختہ ہے۔ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ
مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ﴿۴۶﴾ کیا آپ تبلیغ دین پر ان سے کوئی معاوضہ طلب کرتے ہیں کہ
وہ اس تاوان کے بوجھ سے دبے جا رہے ہیں اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ
يَكْتُبُوْنَ﴿۴۷﴾ یا ان کے پاس غیب کی خبریں آتی ہیں جنہیں یہ لکھ لیا کرتے ہیں
فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ

مَكْظُوْمٌ ﴿٤٨﴾ پس آپ صبر کے ساتھ اپنے رب کے حکم کا انتظار کیجئے اور مچھلی والے
یونس علیہ السلام کی طرح جلدی نہ کیجئے کہ بالآخر انہوں نے اللہ کو اس حال میں پکارا
کہ وہ غم سے بھرے ہوئے تھے لَوْ لَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ
بِالْعَرَآءِ وَ هُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿٤٩﴾ اگر ان کے رب کا فضل ان کی دستگیری نہ کرتا تو وہ
برے حال میں چٹیل میدان میں پڑے رہ جاتے فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿٥٠﴾ پھر ان کے رب نے انہیں برگزیدہ فرمالیا اور صالح بندوں میں شامل
کرلیا حضرت یونس (علیہ السلام) اللہ کے حکم کے بغیر ہی اپنی قوم کو چھوڑ کر چلے گئے۔ آزمائش
کے طور پر انہیں ایک مچھلی نے نگل لیا۔ پورا واقعہ سورۃ صافات [آیت نمبر 139 تا 148] میں
درج ہے وَ اِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا
الذِّكْرَ وَ يَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٥١﴾ اور یہ کافر لوگ جب قرآن سنتے ہیں تو
آپ کو ایسی تیز نظروں سے دیکھتے ہیں کہ گویا صحیح راہ سے آپ کے قدم ڈگمگا دیں گے
اور کہتے ہیں کہ بے شک یہ شخص تو ایک دیوانہ ہے وَ مَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ
لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٢﴾ حالانکہ یہ قرآن تو سارے جہان والوں کے لیے نصیحت ہے رکوع [٢]

[# 529]

Verses 34 to 52 contrast the fate of believers and disbelievers. Believers are promised the eternal gardens of Paradise, while disbelievers—despite their worldly wealth—will face disgrace and punishment on the Day of Judgment. The Prophet Muhammad [peace be upon him] is affirmed as a sincere messenger of Allah, delivering the truth without personal benefit. He is instructed to be patient with the disbelievers until Allah's judgment is fulfilled.

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۳۴﴾

Indeed, for the righteous there are Gardens of Delight [in the Hereafter] with their Lord.

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِیْنَ كَالْمُجْرِمِیْنَ ﴿۳۵﴾

[Do you think that] We shall treat those who are obedient as we treat the defiant unbelievers?

مَا لَكُمْ ۫ كَیْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾

What is the matter with you? How do you make such an [irrational] judgment?

[The polytheists of Makkah used to say that even if the Day of Judgment were to come, they would receive the finest blessings there just as they did in the world.]

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِیْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ لَكُمْ فِیْهِ لَمَا تَخَیَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾

Do you have a [revealed] book, in which you read that you will have [in the Hereafter] whatever you choose?

اَمْ لَكُمْ اَیْمَانٌ عَلَیْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۹﴾

Or have you taken a covenant from Us until the Day of Judgment that indeed you will have whatever you desire?

سَلْهُمْ اَیُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِیْمٌ ﴿۴۰﴾

[O Prophet!], ask them: Who among them is the guarantor of such a [baseless] claim?

اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ فَلْیَاْتُوْا بِشُرَكَآىِٕهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِیْنَ ﴿۴۱﴾

Or do they have associate-gods [to guarantee this]? Then let them bring forth their associate-gods, If, indeed, they are truthful.

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّ يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۴۲﴾

And on the Day when the shin is laid bare [and terror of the Hour will be at its peak], they will be called to bow [their faces] down [to the ground before Allah], but they [the disbelievers] will not be able to do so.

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَ قَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

Their eyes will be downcast, and humiliation will cover them. Indeed, they were [always] called to prostrate [in life] while they were sound and healthy, [but they always refused.]

فَذَرْنِیْ وَ مَنْ یُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ
حَیْثُ لَا یَعْلَمُوْنَ ۟ۙ﴿۴۴﴾

So, leave to Me [O Prophet!] the matter of [all] those who deny this [revealed] message. We shall gradually lead them to punishment in a way that they will not even perceive.

وَ اُمْلِیْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَیْدِیْ مَتِیْنٌ ﴿۴۵﴾

And I am giving them respite. Indeed, My plan is firm.

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۟ۚ﴿۴۶﴾

[O Prophet!] is it that you are asking them for any compensation [for delivering the message], such that they are overburdened with debt?

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾

Or do they have access to the [records in] unseen, from which they write it down [what they claim]?

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾

So be patient, [O Prophet!] and wait for the command of your Lord. Do not be like [Jonah] the man of the Whale. Behold! when he called out [to his Lord] while he was distressed.

[Prophet Jonah, the man of the Whale, abandoned his mission prematurely without the permission of his Lord. He ended up in the belly of a whale engulfed in distress, wherefrom he called his Lord for help.]

لَوْ لَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَ هُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿٤٩﴾

Had a grace from his Lord not reached him, he would have remained onto a barren shore [forever] condemned.

فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٥٠﴾

Then his Lord chose him [as a prophet] and made him among the righteous servants.

وَ اِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا
سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٥١﴾

And those who disbelieve, [glare at you] as if they would make you stumble with their eyes, whenever they hear [you recite the verses of this revealed] Reminder, and they say, 'Indeed, he is surely a madman.'

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٢﴾ ركوع[٢]

Whereas this [Quran] is but a [revealed] Reminder to [all the peoples of] the worlds.